عمرو اور دشمن جادوگر

PDFBOOKSFREE.PK

JAM
Zahoor

بچوں کے لئے عمرو عیار کی ایک دلچسپ کہانی

عمرو اور دشمن جادوگر

ظہیر احمد

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

اُرسلان پبلی کیشنز
اوقاف بلڈنگ
پاک گیٹ
ملتان

جملہ حقوق دائمی بحق ناشران محفوظ ہیں

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

ناشران ----- محمد ارسلان قریشی
---------- محمد علی قریشی
ایڈوائزر ----- محمد اشرف قریشی
طابع ------ سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

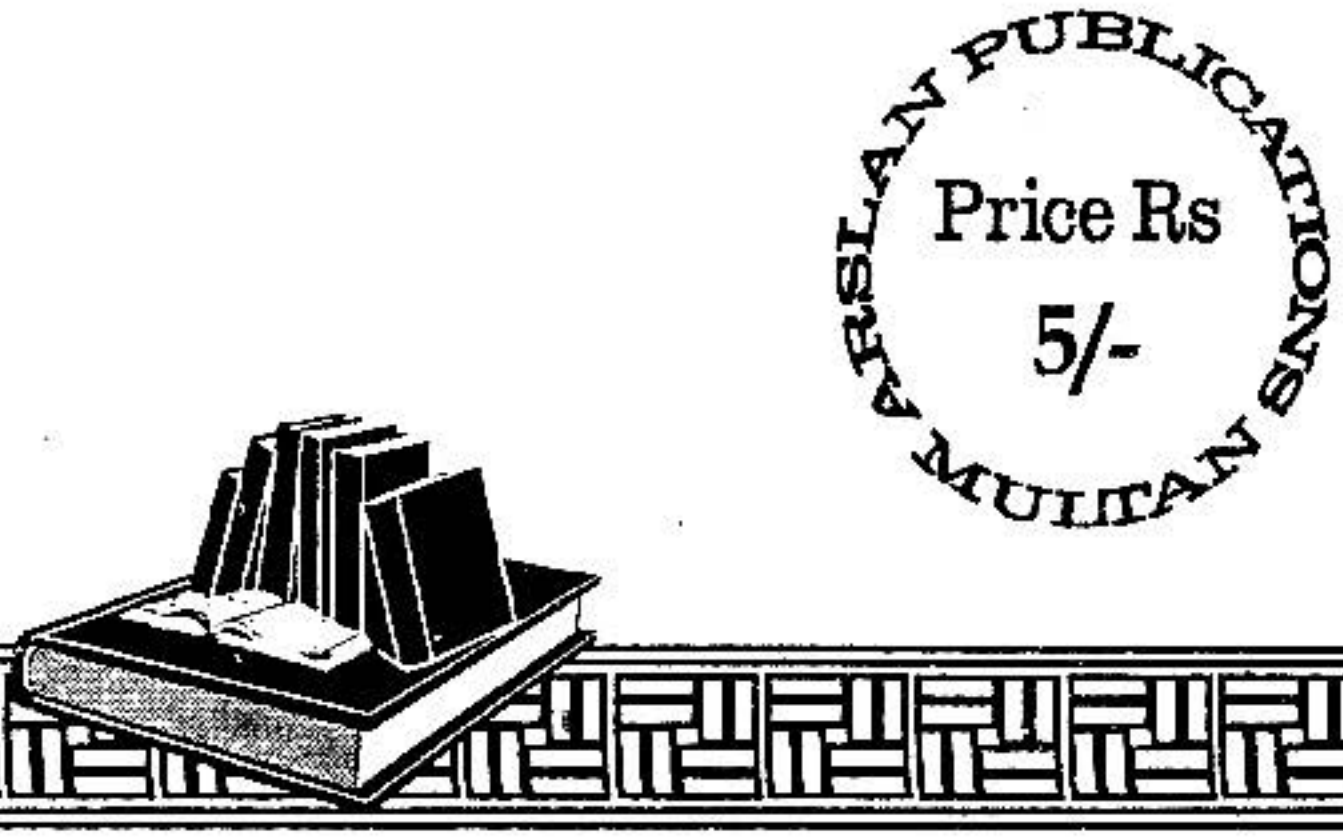

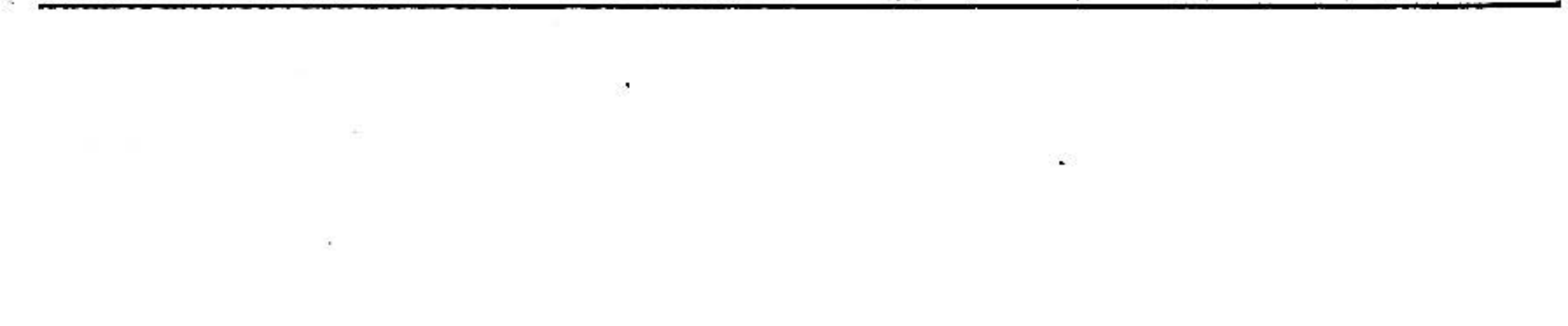

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

عمرو عیار، سردار امیر حمزہ کے لشکر سے نکل کر ایک میدان میں نہایت تیز رفتاری سے گھوڑا بھگا رہا تھا۔ سردار امیر حمزہ نے اسے اپنا خصوصی ایلچی بنا کر ملک شام کی طرف بھیجا تھا۔

ان دنوں چونکہ سردار امیر حمزہ اور شہنشاہ افراسیاب کی فوجوں کے درمیان زبردست جنگ ہو رہی تھی اس لئے سردار امیر حمزہ کو نئے ہتھیاروں اور تازہ دم فوج کی ضرورت تھی اور شام کا بادشاہ، سردار امیر حمزہ کا دوست تھا۔ اس نے سردار امیر حمزہ سے وعدہ کر رکھا تھا کہ انہیں جب بھی ہتھیاروں اور فوج کی ضرورت ہو تو وہ اس کے پاس ایلچی بھیج دیں وہ اس ایلچی کے ساتھ ہی نئے ہتھیار اور فوج کے کئی دستے بھیج

دے گا۔ اس لئے سردار امیر حمزہ نے عمرو عیار کو ہی شاہی ایلچی بنا کر ملک شام بھیجنے کا فیصلہ کیا تھا اور اب عمرو عیار سردار امیر حمزہ کا خصوصی پیغام لے کر اپنے گھوڑے پر سوار نہایت تیز رفتاری سے ملک شام کی جانب بڑھا جا رہا تھا۔

میدان سے گزر کر عمرو عیار ایک جنگل میں داخل ہوا اور پھر وہ جنگل کے مخصوص راستوں سے گزرتا ہوا ایک پہاڑی علاقے میں آ گیا۔ اس پہاڑی علاقے میں ہر طرف خاموشی اور سنسانی چھائی ہوئی تھی۔ دور دور تک نوکیلی اور بڑی بڑی چٹیل پہاڑیاں سر اٹھائے کھڑی تھیں۔ عمرو عیار ان پہاڑیوں کے دائیں بائیں سے گزرتا ہوا آگے بڑھا جا رہا تھا۔ ابھی عمرو عیار نے آدھی ہی پہاڑیاں عبور کی ہوں گی کہ اچانک اس کی زنبیل سے اس کا محافظ بونا نکل کر باہر آ گیا۔

''آقا۔ آقا''۔ محافظ بونے نے زنبیل سے نکلتے ہی چیختے ہوئے عمرو عیار کو زور زور سے آوازیں دیتے ہوئے کہا۔ محافظ بونے کی آواز سن کر عمرو عیار چونک پڑا اس نے سر اٹھا کر دیکھا تو اسے زنبیل کا محافظ بونا

اس کے سر پر ہوا میں تیرتا ہوا دکھائی دیا۔ محافظ بونے کو دیکھ کر عمرو عیار بے حد حیران ہوا۔

''گھوڑا روکیں آقا۔ جلدی کریں۔ اپنا گھوڑا روک لیں''۔ محافظ بونے نے اسی طرح سے چیختے ہوئے کہا تو عمرو عیار نے فوراً گھوڑے کی باگیں کھینچ کر اسے روکنا شروع کر دیا۔ باگیں کھنچنے کی وجہ سے گھوڑے نے اپنی رفتار کم کر لی تھی اور وہ آہستہ آہستہ دوڑتے ہوئے ایک جگہ پہنچ کر گھوڑا رک گیا۔

''محافظ بونے تم زنبیل سے باہر کیا کر رہے ہو اور تم مجھ سے اجازت لئے بغیر زنبیل سے کیوں نکلے ہو''۔ عمرو نے اس کی جانب غصیلی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''میں آپ کی جان بچانے کے لئے زنبیل سے باہر آیا ہوں آقا''۔ محافظ بونے نے پریشان انداز میں کہا وہ سر اٹھائے گھوم گھوم کر چاروں طرف دیکھ رہا تھا جیسے وہ آسمان پر کچھ تلاش کر رہا ہو۔

''میری جان بچانے کے لئے۔ کیا مطلب اور تم اس طرح چاروں طرف کیا دیکھ رہے ہو''۔ عمرو نے

اور زیادہ حیران ہوتے ہوئے کہا۔

''آقا۔ یہاں کہیں دشمن جادوگر آپ کو ہلاک کرنے کے لئے چھپا ہوا ہے۔ میں اسے دیکھنے کی کوشش کر رہا ہوں''۔ محافظ بونے نے کہا۔

''دشمن جادوگر۔ کون دشمن جادوگر اور وہ مجھے ہلاک کیوں کرنا چاہتا ہے''۔ عمرو نے اسی انداز میں پوچھا۔

''دشمن جادوگر، شہنشاہ افراسیاب کے حکم سے یہاں آیا ہے۔ شہنشاہ افراسیاب کو اس کے مخبر جادوگروں نے اطلاع دے دی ہے کہ سردار امیر حمزہ کی فوج اس کی فوج کے مقابلے میں قدرے کمزور پڑ رہی ہے اور سردار امیر حمزہ نے آپ کو ملک شام کے بادشاہ کے پاس نئے فوجی دستے اور ہتھیار لینے کے لئے بھیجا ہے۔ اس لئے شہنشاہ افراسیاب نے اس طرف دشمن جادوگر کو بھیج دیا ہے تاکہ وہ آپ کو ملک شام پہنچنے سے پہلے ہلاک کر دے اور آپ سردار امیر حمزہ کا پیغام ملک شام کے بادشاہ کے پاس نہ لے جا سکیں''۔ محافظ بونے نے کہا اور عمرو عیار نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔

''ہونہہ۔ تو شہنشاہ افراسیاب آنے والی نئی فوج اور نئے ہتھیاروں سے ڈر رہا ہے''۔ عمرو نے کہا۔

''ہاں آقا۔ وہ جانتا ہے کہ ملک شام کا بادشاہ، سردار امیر حمزہ کی مدد کے لئے کئی فوجی دستے اور ہزاروں کی تعداد میں نئے ہتھیار مہیا کر سکتا ہے اسی لئے تو اس نے آپ کو روکنے اور ہلاک کرنے کے لئے اپنے محل کا ایک طاقتور اور دشمن جادوگر بھیج دیا ہے۔ جو یہاں ان پہاڑیوں میں کہیں چھپا بیٹھا ہے تاکہ وہ آپ پر اچانک حملہ کر سکے اور آپ کو اس سے بچنے کا کوئی موقع نہ مل سکے۔ مجھے جب اس بات کا احساس ہوا تو میں فوراً زنبیل سے باہر آ گیا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو آپ آگے جاتے ہی ایک انجانی اور اندیکھی موت کا شکار بن جاتے''۔ محافظ بونے نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

''ہونہہ۔ کہاں ہے وہ دشمن جادوگر۔ بتاؤ۔ میں ابھی جا کر اس کا سر قلم کر دیتا ہوں''۔ عمرو نے غصیلے لہجے میں کہا اور اس نے فوراً زنبیل سے تلوارِ حیدری نکال کر ہاتھ میں لے لی۔

''میں اسے ہی ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا ہوں آقا۔ لیکن وہ چونکہ خطرناک اور انتہائی طاقتور جادوگر ہے اس لئے وہ جادو کے زور سے نجانے کہاں چھپ گیا ہے کہ مجھے بھی وہ کہیں دکھائی نہیں دے رہا ہے''۔ محافظ بونے نے کہا۔

''تو جاؤ۔ ڈھونڈو اسے اور وہ جہاں ملے واپس آ کر مجھے اس کی خبر دو۔ میں اسی وقت جا کر اسے ہلاک کر دوں گا''۔ عمرو نے کہا۔ تو محافظ بونے نے اثبات میں سر ہلایا اور بجلی کی سی تیزی سے سامنے موجود پہاڑیوں کی جانب اُڑتا چلا گیا۔ عمرو تلوار ہاتھ میں لئے چاروں طرف دیکھ رہا تھا لیکن وہاں ہر طرف خاموشی اور ویرانی چھائی ہوئی تھی۔ اسے وہاں اپنے اور اپنے گھوڑے کے سوا تیسرا کوئی جاندار دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ عمرو چاروں طرف دیکھتا رہا پھر وہ اچھل کر گھوڑے سے نیچے آ گیا۔ جیسے ہی وہ گھوڑے سے نیچے اترا اسی لمحے اچانک محافظ بونا دوبارہ نمودار ہوا۔

''وہ آ رہا ہے آقا۔ جلدی کریں۔ اپنا گھوڑا آپ اپنی زنبیل میں ڈال لیں۔ آپ کو اس دشمن جادوگر کا

زمین پر رہ کر ہی مقابلہ کرنا پڑے گا"۔ محافظ بونے نے چیختے ہوئے کہا تو عمرو نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور پھر اس نے فوراً تلوارِ حیدری اپنے دانتوں سے پکڑی اور کاندھے سے لٹکی ہوئی زنبیل کا منہ دونوں ہاتھوں سے کھول کر اپنے گھوڑے کی جانب کر دیا۔

"چل زنبیل میں"۔ عمرو نے دل میں کہا تو اچانک گھوڑے کو ایک زور دار جھٹکا لگا وہ اچھلا اور نہایت تیزی سے عمرو عیار کی زنبیل میں آ گرا۔ ایک لمحے کے لئے عمرو عیار کی زنبیل بھاری ہوئی اور پھر ہلکی ہوتی چلی گئی۔ گھوڑے کو زنبیل میں ڈالتے ہی عمرو نے زنبیل اپنی بغل میں لٹکا لی اور دانتوں میں پکڑی ہوئی تلوارِ حیدری ایک بار پھر اپنے ہاتھ میں لے لی۔

"وہ آ گیا۔ آقا۔ وہ آ گیا"۔ محافظ بونے نے ایک بار پھر چیختے ہوئے کہا۔ ساتھ ہی عمرو عیار کو کسی بہت بڑے پرندے کے پروں کے پھڑپھڑانے اور ایک انتہائی خوفناک چیخ کی آواز سنائی دی۔ چیخ کی آواز اس قدر تیز تھی کہ عمرو بے اختیار اچھل پڑا۔ اس نے سر گھما کر دیکھا تو اس کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی

چلی گئیں۔ پہاڑیوں کی طرف سے ایک بہت بڑی چمگادڑ بڑے بڑے پر پھیلائے اُڑتی ہوئی اس طرف آ رہی تھی۔ اس چمگادڑ پر ایک جادوگر سوار تھا۔ جادوگر نے اپنے جسم پر سیاہ رنگ کا لبادہ لپیٹ رکھا تھا جس میں اس کا سر اور منہ بھی چھپا ہوا تھا۔ چمگادڑ جیسے پرندے کا منہ کافی بڑا تھا اور آگے سے اس کی چونچ سی بنی ہوئی تھی۔ وہ نہایت تیزی سے نیچے آ رہا تھا۔ چمگادڑ اور اس پر سوار جادوگر کی نظریں عمرو عیار پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

چمگادڑ جیسے پرندے نے تیزی سے نیچے آتے ہوئے اپنے پنجے پھیلائے اور دوسرے لمحے وہ شائیں کی زور دار آواز کے ساتھ عمرو عیار کے عین سر کے اوپر سے گزرتا چلا گیا۔ اسے پنجوں سے حملہ کرتے دیکھ کر عمرو فوراً جھک گیا تھا۔ چمگادڑ جیسا خوفناک پرندہ عمرو کے سر کے اوپر سے گزر کر آگے گیا اور آگے جا کر وہ زمین کی طرف بڑھا جیسے وہ زمین پر اُتر رہا ہو لیکن وہ زمین پر نہیں اترا تھا بلکہ اس نے اچانک زمین پر پڑی ہوئی ایک بڑی اور بھاری چٹان اپنے دونوں

پنجوں میں پکڑی اور اسے لئے ہوئے تیزی سے ہوا میں بلند ہوتا چلا گیا۔ ہوا میں بلند ہوتے ہی پرندے نے ایک چکر لگایا اور مڑ کر ایک بار پھر عمرو عیار کی جانب بڑھا۔ اس بار پرندہ نیچے آنے کی بجائے کافی بلندی پر چلا گیا تھا۔

عمرو سر اٹھائے غور سے چمگادڑ جیسے پرندے اور اس کے پنجوں میں موجود چٹان کی طرف دیکھ رہا تھا۔ پرندہ بھاری چٹان لئے جیسے ہی اس کی طرف آیا عمرو سمجھ گیا کہ پرندہ بلندی سے ہی اس پر چٹان پھینکنا چاہتا ہے۔ اس لئے عمرو نے فوراً ایک طرف دوڑ لگا دی لیکن پرندے کی رفتار بے حد تیز تھی وہ چند لمحوں میں عمرو کے سر پر پہنچ گیا۔ جیسے ہی پرندہ عمرو کے سر کے اوپر آیا اس نے اچانک چٹان چھوڑ دی۔ چٹان بجلی کی سی تیزی سے عمرو کی جانب بڑھی۔

"آقا بچیں"۔ محافظ بونے نے کہا جو غیبی حالت میں وہیں موجود تھا۔ چٹان کو اپنی طرف آتے دیکھ کر عمرو نے بھاگنے کی رفتار اور تیز کر لی۔ لیکن چمگادڑ نما پرندے نے جس انداز میں چٹان پھینکی تھی وہ سیدھی

عمرو پر گر سکتی تھی اور عمرو کسی بھی طرح سے اس چٹان سے نہیں بچ سکتا تھا۔ جب محافظ بونے نے دیکھا کہ چٹان عمرو پر ہی گرنے والی ہے تو وہ تیزی سے مڑا اور دوسرے لمحے اس کی آنکھوں سے سرخ روشنی کی دو لکیریں سی نکل کر اس چٹان پر پڑیں اور دوسرے لمحے ماحول ایک زور دار دھماکے سے گونج اٹھا۔ محافظ بونے کی آنکھوں سے نکلنے والی سرخ لکیروں نے اس چٹان کو عمرو کے سر پر گرنے سے پہلے ہی فضا میں ریزہ ریزہ کر دیا تھا۔ عمرو پر چٹان کی بجائے گرد اور دھول گری تھی لیکن وہ رکے بغیر آگے کی طرف بھاگتا چلا گیا۔ اپنا پہلا حملہ ناکام ہوتے دیکھ کر چمگادڑ جیسے پرندے پر سوار دشمن جادوگر کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔ اس نے چیخ کر چمگادڑ کو ایک اور چٹان اٹھانے کے لئے کہا۔ چمگادڑ تیزی سے ایک اور چٹان پر جھپٹی اور اسے اٹھا کر ہوا میں بلند ہو گئی پھر مڑ کر وہ ایک بار پھر عمرو عیار کے سر پر آئی اور اس نے عمرو پر چٹان پھینک دی۔ لیکن اس چٹان کا بھی پہلے جیسا ہی حشر ہوا تھا۔ چٹان اس سے پہلے کہ عمرو عیار کے سر

پر گرتی اور عمرو عیار کا جسم اس چٹان کے نیچے آ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔ محافظ بونے نے گرتی ہوئی چٹان پر پھر آنکھوں سے سرخ روشنی کی لکیریں پھینک دیں جس کے ٹکراتے ہی چٹان دھماکے سے پھٹ کر ہوا میں بکھرتی چلی تھی عمرو نے بھاگتے ہوئے زنبیل سے طلسم شکن انگوٹھی نکال کر اپنی ایک انگلی میں پہن لی تھی تاکہ اگر دشمن جادوگر اس پر کوئی جادو کرنے کی کوشش کرے تو اس پر دشمن جادوگر کے جادو کا کوئی اثر نہ ہو سکے۔ اپنا دوسرا حملہ بھی ناکام ہوتے دیکھ کر دشمن جادوگر کو اور زیادہ غصہ آ گیا۔ اس نے اچانک ہوا میں ہاتھ مارا تو اس کے ہاتھ میں آگ کا ایک گولا آ گیا۔ دشمن جادوگر نے فوراً آگ کا گولا عمرو عیار کی جانب پھینک دیا جو پہاڑیوں میں تیزی سے بھاگ رہا تھا۔ عمرو نے جو اپنی طرف آگ کا گولا آتے دیکھا تو اس نے ایک لمبی چھلانگ لگا دی۔ دشمن جادوگر کا پھینکا ہوا آگ کا گولا عمرو کے اچانک چھلانگ لگانے کی وجہ اس کے پیروں کے پاس سے گزر کر دائیں طرف موجود ایک پہاڑی کی طرف بڑھتا

چلا گیا اور پھر جیسے ہی گولا پہاڑی سے ٹکرایا ایک اور دھماکہ ہوا اور اس پہاڑی کے پرخچے اُڑ گئے۔ دشمن جادوگر نے ایک بار پھر ہوا میں ہاتھ مارا اور اس کے ہاتھ میں اسی گولے جیسا دوسرا آگ کا گولا آ گیا اور اس نے وہ آگ کا گولا پھر عمرو عیار کی جانب پھینک دیا۔ اس بار عمرو چونکہ چھلانگ لگا کر زمین پر گر گیا تھا اس لئے آگ کا گولا جیسے ہی اس کی طرف آیا وہ تیزی سے زمین پر کروٹیں بدلتا چلا گیا۔ آگ کا گولا اس سے کچھ فاصلے پر گر کر زور دار دھماکے سے پھٹا اور عمرو کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کی آنکھوں میں چنگاریاں سی بھر گئی ہوں۔ دشمن جادوگر، پرندے پر سوار آگ کا گولا پھینکتے ہی تیزی سے آگے بڑھ گیا تھا۔ آگے جاتے ہی وہ دوبارہ پلٹا تو اس کے ہاتھ میں ایک اور آگ کا گولا دکھائی دیا۔

''جلدی اٹھیں آقا۔ وہ پھر آ رہا ہے''۔ محافظ بونے نے عمرو کو زمین پر پڑا دیکھ کر کہا۔ اس سے پہلے کہ عمرو اٹھتا، دشمن جادوگر نے ایک بار پھر عمرو پر آگ کا گولا پھینک دیا۔ محافظ بونے نے دیکھ لیا تھا کہ اس

بار آگ کا گولا عمرو عیار پر ہی گرنے والا ہے تو وہ بجلی کی تیزی سے عمرو کی جانب بڑھا اس نے عمرو عیار کا ایک ہاتھ پکڑا اور اسے پوری قوت سے اٹھا کر ایک طرف اچھال دیا۔ عمرو عیار کے منہ سے ایک زور دار چیخ نکلی اور وہ ہوا میں گھومتا ہوا دور جا گرا۔ دشمن جادوگر کا پھینکا ہوا آگ کا گولا ٹھیک اس جگہ گرا جہاں ایک لمحہ پہلے عمرو موجود تھا۔ اگر محافظ بونا عمرو عیار کو فوراً اٹھا کر دور نہ پھینک دیتا تو اس بار دشمن جادوگر کا پھینکا ہوا آگ کا گولا ٹھیک عمرو پر پڑتا اور عمرو عیار کو آگ لگ جاتی اور وہ جل کر بھسم ہو جاتا۔

"آقا۔ جلدی کریں۔ زنبیل سے طلسماتی تیر اور کمان نکال لیں۔ وہ کمان جس سے ایک ساتھ دو تیر پھینکے جا سکتے ہیں۔ ان دونوں تیروں سے آپ کو دشمن جادوگر اور اس کے جادوئی پرندے کا نشانہ لینا ہے۔ جب تک ان دونوں کو ایک ساتھ تیر نہیں لگیں گے۔ یہ ہلاک نہیں ہوں گے"۔ محافظ بونے نے کہا تو عمرو نے فوراً زنبیل سے طلسماتی کمان اور دو تیر نکال لئے۔ زمین پر گرنے کی وجہ سے تلوارِ حیدری اس کے ہاتھ

سے نکل کر زمین پر گر گئی تھی جو فوراً غائب ہو کر اس کی زنبیل میں پہنچ گئی تھی۔ عمرو نے دشمن جادوگر کو دوبارہ اپنی طرف آتے دیکھا تو اس نے فوراً کمان پر تیر چڑھائے اور پھر اس نے لیٹے لیٹے دونوں تیر ایک ساتھ دشمن جادوگر اور چمگادڑ نما پرندے کی طرف چھوڑ دیئے۔ تیر بجلی کی سی تیزی سے ان کی جانب بڑھے : اور پھر ایک تیر دشمن جادوگر کی گردن میں جا گھسا اور دوسرا تیر چمگادڑ نما پرندے کے سر میں۔ جیسے ہی انہیں تیر لگے وہ دونوں ہوا میں ہی جل کر راکھ بن گئے۔

عمرو نے محافظ بونے کی مدد سے ایک دشمن جادوگر کو ہلاک کر دیا تھا جو اس کی جان کا دشمن بن کر اچانک اس پر حملہ آور ہو گیا تھا۔ دشمن جادوگر کو ہلاک کرتے ہی عمرو نے سکون کا سانس لیا اور زنبیل سے گھوڑا نکال کر دوبارہ ملک شام کی جانب روانہ ہو گیا اور اس کا محافظ بونا واپس اس کی زنبیل میں چلا گیا۔

ختم شد

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت کہانیاں

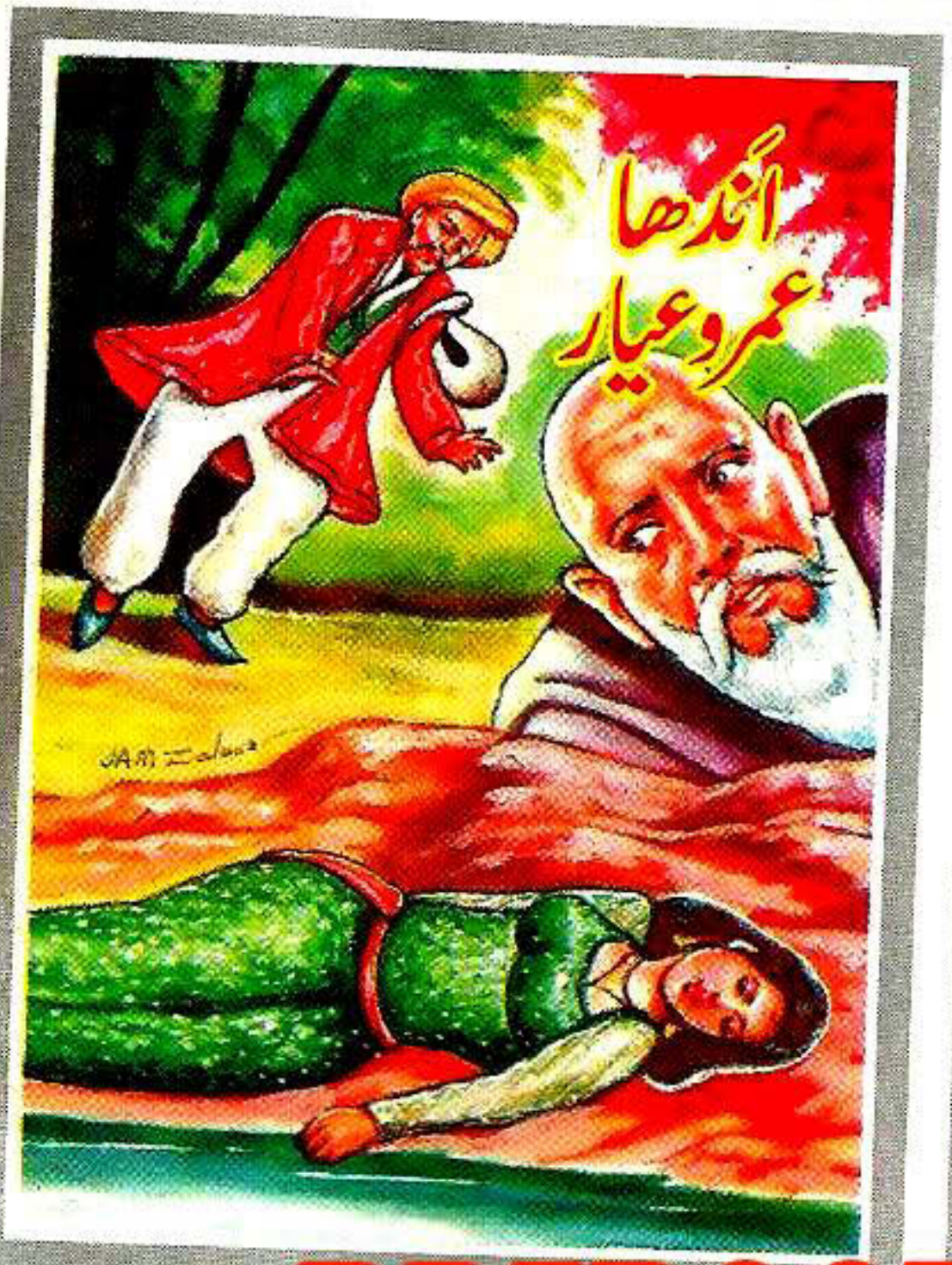

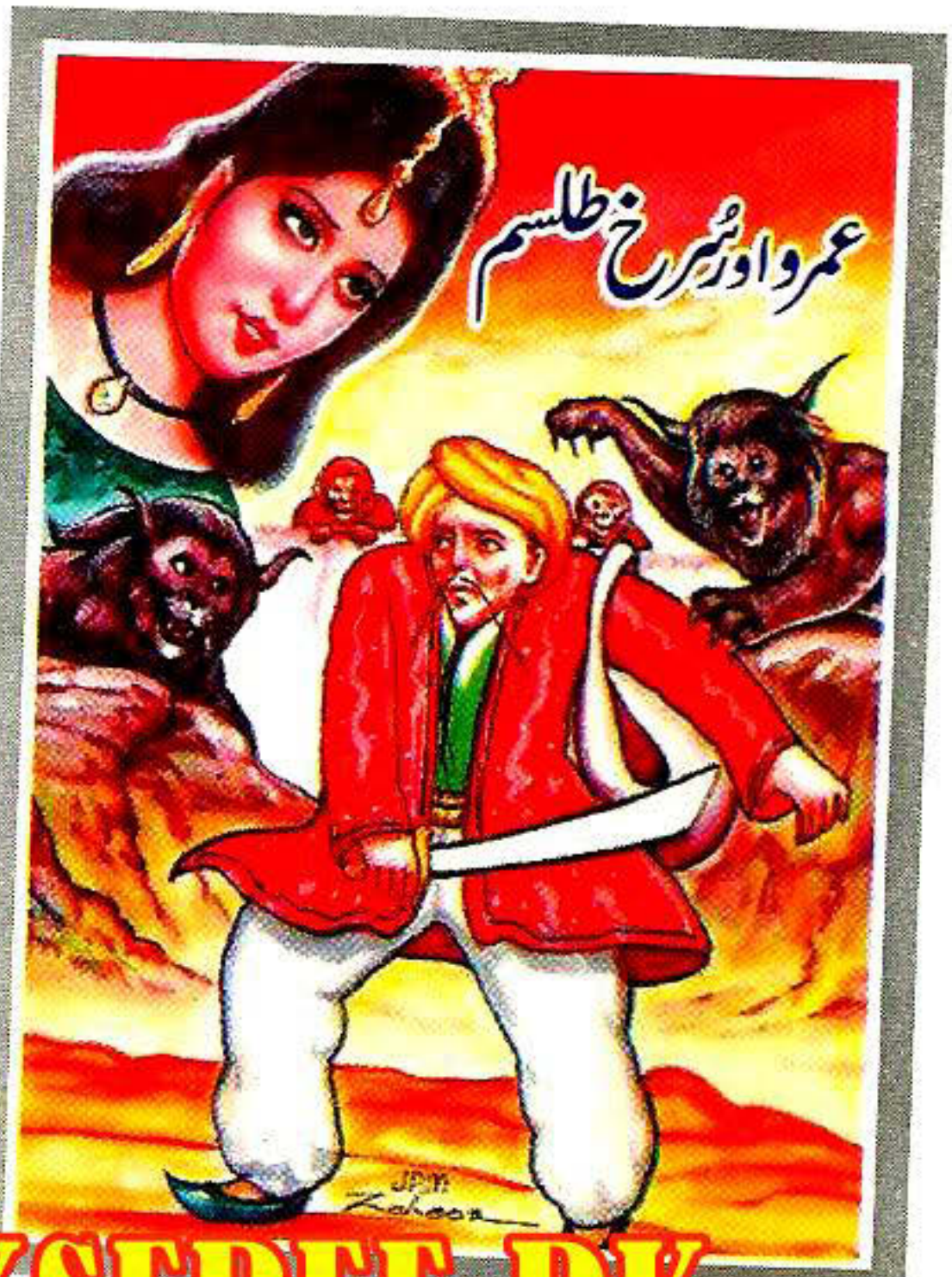
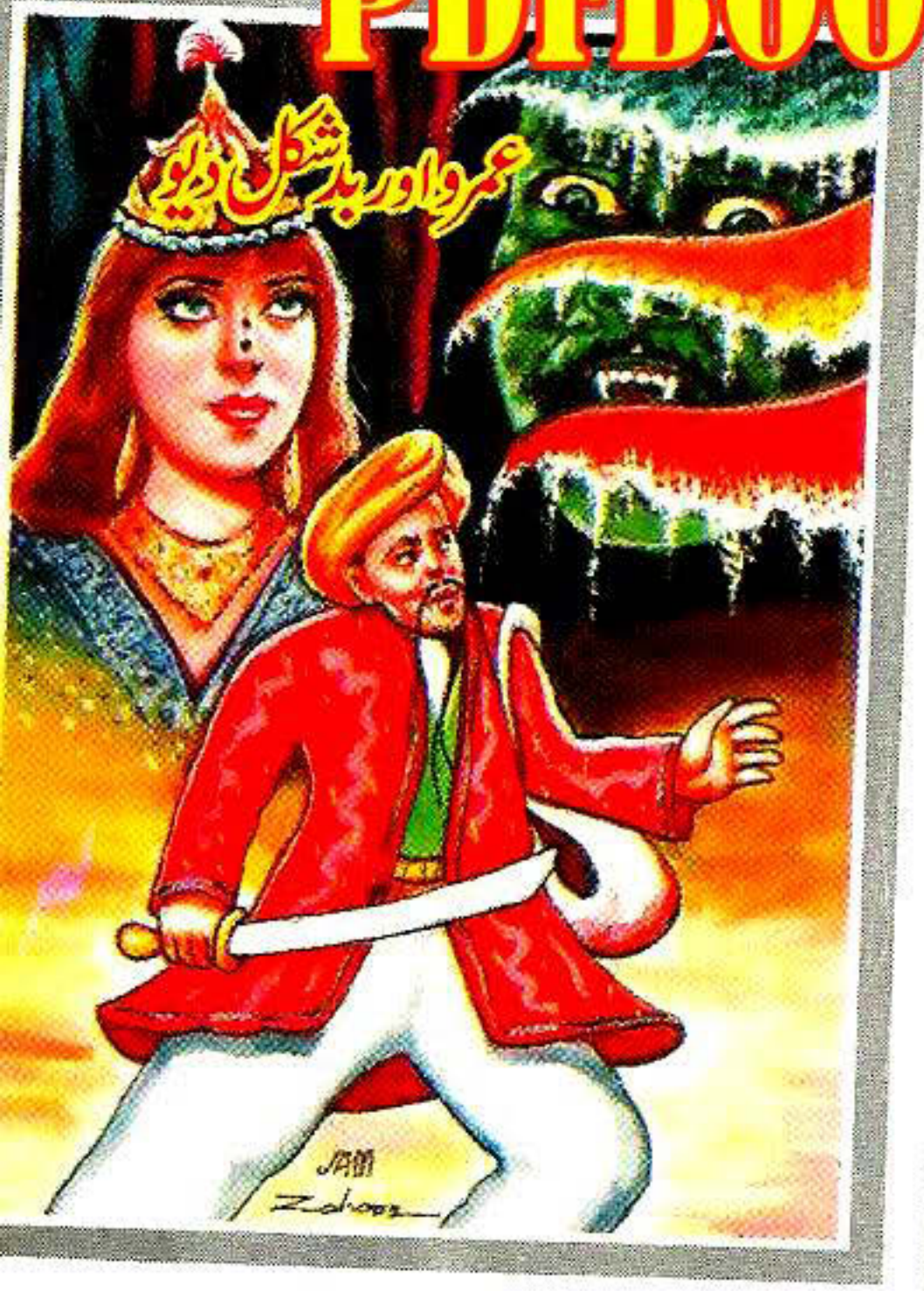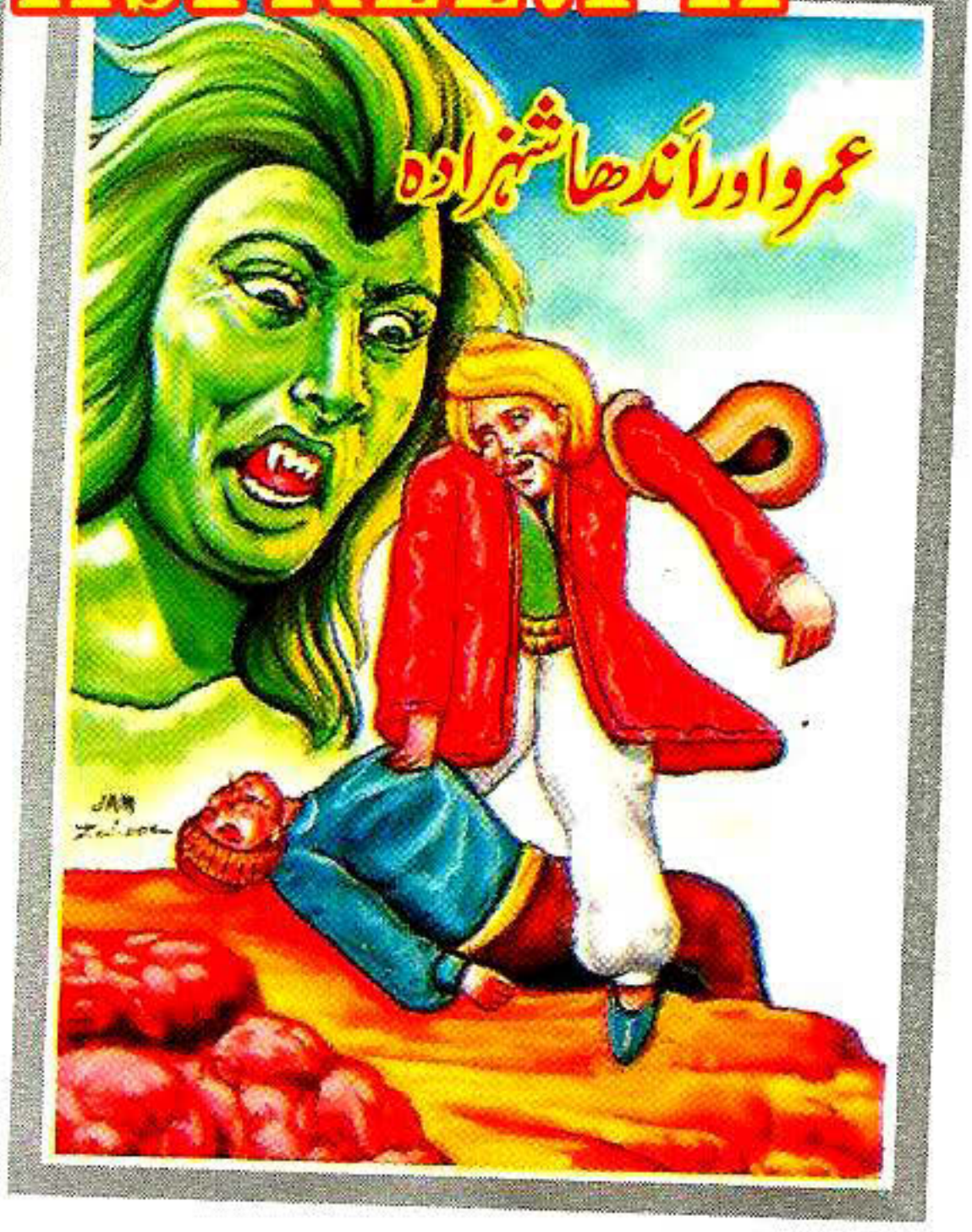
PDFBOOKSFREE.PK